میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 09 محرم، 1440ھ　　18/09/2018　　نمبر: PR18059

منی بجٹ نے پاکستان کی معیشت کو جکڑ دیا ہے تاکہ آئی ایم ایف کی چھری سے اسے آسانی سے ذبح کیا جا سکے

18 ستمبر 2018 کو نئی حکومت نے منی بجٹ پیش کر دیا۔ تبدیلی کے نام پر آنے والی اس حکومت نے ٹیکس سہولیات اور ڈیوٹیوں سے استثنا واپس لے کر ٹیکسوں میں زبردست اضافہ کر دیا ہے۔ یہ کاوش آئی ایم ایف کی ٹیم کے طے شدہ دورے سے قبل کی گئی ہے جو ان اقدامات کے علاوہ مزید نجکاری کا مطالبہ بھی کرے گا۔ دیکھا جائے تو پاکستان کے نئے حکمرانوں نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے بلکہ پرانے سرمایہ دارانہ نسخے کو ہی نئے کاغذ پر لکھ کر قوم کے منہ پر مار دیا گیا ہے۔ نئے حکمرانوں کے آنے کے باوجود تبدیلی اس لیے نہیں آئی کیونکہ پاکستان کی موجودہ معیشت سرمایہ دارانہ نظام کے تحت چل رہی ہے اور پاکستان کو ریاست مدینہ بنانے کے دعوے داروں نے اسلام کے معاشی نظام کی جگہ اسی سرمایہ دارانہ معاشی نظام کو ہی جاری و ساری رکھا ہے۔ سرمایہ داریت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جن اثاثوں سے ریاست کو زبردست وسائل حاصل ہو سکتے ہیں ان کی نجکاری کر دی جائے جس کے بعد ریاست اپنے خالی خزانے کو بھرنے کے لیے عوام کی غربت اور ان کی مشکلات کو نظر انداز کرتے ہوئے ان پر بھاری ٹیکس عائد کرتی ہے۔ اس قسم کا ٹیکس کا نظام زرعی اور صنعتی پیداوار کو مفلوج کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بنیادی ضرورت کی اشیا کی قیمتوں میں بھی اضافے کا باعث بنتا ہے۔ لیکن ان کمر توڑ ٹیکسوں کے باوجود خرچوں کے لیے درکار رقم پوری نہیں پڑتی اور حکمران پھر استعماری مالیاتی اداروں سے قرضے حاصل کرتے ہیں جو سود کی وجہ سے کبھی مکمل طور پر ادا ہی نہیں ہو پاتے۔ یقیناً پاکستان نے قرضوں کی اصل رقم کئی بار ادا کر دی ہے لیکن اس کے باوجود پچھلے قرضے ادا کرنے کے لیے مزید قرضے لینے پڑتے ہیں۔ اور اس پر مزید ظلم یہ کہ ان استعماری قرضوں کے ساتھ سود، نجکاری اور ٹیکسوں کی چھری بھی ہوتی ہے جس سے تباہی کا تسلسل خود کو دہراتا رہتا ہے۔

جب تک ہم اسلام کا معاشی نظام نافذ نہیں کرتے، جسے نبوت کے طریقے پر قائم خلافت نے نافذ کیا تھا تو غربت کا خاتمہ، کشکول کا ٹوٹنا اور معاشی ترقی ایک سراب اور خواب ہی رہیں گے۔ یہ صرف ہمارا دین ہی ہے جس نے ایسا منفرد معاشی زاویہ دیا ہے کہ عام افراد پر بوجھ ڈالے بغیر بھی ریاست کے پاس زیادہ سے زیادہ وسائل جمع ہوتے ہیں۔ اسلام منفرد طریقے سے دولت کی ملکیت کو تین اقسام میں تقسیم کرتا ہے: نجی، سرکاری اور عوامی ملکیت۔ توانائی اور معدنیات جیسا کہ تیل، گیس، بجلی، تانبہ اور لوہا عوامی ملکیت ہیں اور ان کی مالیت عموماً اربوں ڈالرز میں ہوتی ہے۔ عوامی ملکیت کی نہ تو نجکاری ہو سکتی ہے اور نہ ہی ریاست اس کی مالک بن سکتی ہے۔ لہٰذا ریاست اپنی نگرانی میں ان وسائل سے حاصل ہونے والی زبردست دولت کو لوگوں کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کی پابند ہے۔ کمپنیوں کے قوانین کے حوالے سے اسلام کے منفرد قوانین جوائنٹ اسٹاک شیئر کمپنی کو ممنوع قرار دیتے ہیں جس کی وجہ سے نجی شعبہ معیشت کے ان شعبوں، جیسا کہ ٹیلی کمیونیکیشن، مواصلات، بڑی بڑی تعمیرات اور بھاری صنعتوں وغیرہ، میں محدود کردار ادا کرتا ہے جہاں بے تحاشا سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح اسلامی ریاست ان شعبوں میں فعال کردار ادا کر کے اور ان شعبوں سے زبردست دولت حاصل کر کے لوگوں کے امور پر خرچ کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلام کا ٹیکس کا نظام منفرد ہے جس میں تجارتی اشیا پر زکوٰۃ اور زرعی زمین پر خراج شامل ہے، جبکہ ہنگامی ضرورت کے لیے ٹیکس صرف معاشرے کے دولت مند طبقے پر لگانے کی اجازت ہے۔ اسلام سود اور ہمارے امور پر کفار کے غلبے کی ممانعت کرتا ہے اور اس طرح تباہ کن استعماری اداروں کے قرضوں کے سلسلے کو توڑ دیتا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ معاشی بدحالی کے خاتمے کے لیے مسلمانوں کو لازمی طور پر موجودہ نظام سے حل ڈھونڈنے کی لاحاصل کوشش کو ترک کر دینا چاہیے اور اللہ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے قیام کو یقینی بنانا چاہیے۔ قرآن میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ:

وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى

"اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے" (طٰہٰ: 124)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com　http://HizbPK.page.tl　یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com　فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK　ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info